خبر منظر

غیر منفعتی تنظیم ہیلپ ایلنھ انٹرنیشنل نے امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی بہبود و ترقی (یو ایس ایڈ) کے اشتراک سے ۳۰ مارچ کو نئی دہلی میں ایچ آئی وی ایڈس سے متاثر اور اس کے تئیں بیداری سے متعلق بچوں کے لیے مفید مواد تقسیم کیا۔ ایسا مواد جو جھگیوں میں رہنے والے اور آوارہ پھرنے والے بچوں کی ضروریات پوری کرتا ہو۔ اس کی تیاری کے لیے انہوں نے جگ ویمنس کرسچین ایسوسی ایشن، سلام بالک ٹرسٹ اور شرن گروپ کے ساتھ مل کر کام کیا۔ یو ایس ایڈ کے مشن ڈائرکٹر جارج ویکون (بائیں) اور ایف ایچ آئی کی انٹرنیشنل سی ای او البرٹ سائمنس (درمیان میں بیٹھے ہوئے) نے دہلی کے نجف گڑھ علاقے میں واقع وائی ایم سی اے چلڈرن سینٹر میں بچوں کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔

اس سال کے آخر میں امریکی بحریہ میں کمانڈر سنیتا ولیمس، عمر چالیس سال، ہندوستانی نسل سے تعلق رکھنے والی دوسری خلاباز ہوں گی جو خلا میں سفر کریں گی، جب وہ ایک اسپیس شٹل میں بیٹھ کر انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن کی طرف پرواز کریں گی۔ وہ ایک سرکی ٹیم کا حصہ ہوں گی اور کئی مہینوں تک اہلو ایک خلائی انجینئر خدمات انجام دیں گی۔ ناسا نے دو مئی کو اس کا اعلان کیا ہے۔ ۱۹۹۸ میں ایک امریکی خلاباز کا نام حاصل کرنے والی ولیمس ایک ماہر ہیلی کاپٹر پائلٹ ہیں، انجینئرنگ مینجمنٹ میں انہوں نے ماسٹر ڈگری حاصل کی ہے اور ماسکو میں روبوٹک آرم (مشینی بازو) استعمال کرنے کی انہوں نے تربیت حاصل کی ہے، جسے کہ اسپیس اسٹیشن ٹیمیں کام کرنے کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ وہ اسپیس اسٹیشن ٹیم کی مدد کریں گی۔ انہوں نے میکائل سے ولیمس سے شادی کی ہے اور ان کا گھر نیو ہیم ساؤتھ ویسٹ میں ہے، جو گجرات میں پیدا ہونے والے ان کے والد، نیورو سائنٹسٹ ڈاکٹر دیپک پانڈیا اور ان کی اہلیہ بونی کے گھر سے بہت زیادہ دور نہیں ہے۔ ہندوستانی نسل کی پہلی امریکی خلاباز کلپنا چاولہ تھیں جو یکم فروری ۲۰۰۳ کو اسپیس شٹل کولمبیا کے حادثے میں ہلاک ہو گئی تھیں۔

نوین۔ دسویں صدی کی پتھر سے تراشی ہوئی ایک مورتی کو جسے چھ برس قبل مدھیہ پردیش کے منڈسور میں واقع ایک مندر سے چرایا گیا تھا، دسمبر ۲۰۰۵ میں نیویارک کی ایک آرٹ گیلری سے برآمد کیا گیا، اور امریکہ میں قانون کے نفاذ کے ایجنٹوں نے اسے ہندوستان کی تحویل میں واپس لوٹا دیا۔ امریکہ میں ترک وطن اور کسٹم کے نفاذ سے متعلق خصوصی ایجنٹ مارٹن ڈی فٹے نے ۱۳۳ کلوگرام وزنی مورتی، جس میں ہندو دیوتا وشنو کی ورابا کے طور پر تجسیم کی گئی ہے، ۱۷ اپریل ۲۰۰۶ کو نیویارک میں ہندوستان کی قونصل جنرل نیلم دیو کے حوالے کی۔

اپریل ۲۶۔۲۷ کو جارج ٹاؤن یونیورسٹی، واشنگٹن ڈی سی میں ایک دو روزہ عالمی دعائیہ کانفرنس برائے امن منعقد ہوا۔ مقررین نے عالمی سطح پر مذہبی اور تہذیبی اکائیوں کو پرامن انداز سے یکجا ہو کر زندگی گذارنے کا درس دیا۔ ۱۵۰ مسلم، یہودی اور نصرانی شرکاء نے کانفرنس میں شرکت کی۔ شرکاء میں کارڈینل فرانسس اسٹفلر، ڈاکٹر محمد طیب، اظہر یونیورسٹی، امام وارث دین محمد اور امام قرطبی قابل ذکر ہیں۔ انڈر سکریٹری آف اسٹیٹ کیرین ہیوگس نے اس کانفرنس کا افتتاح کیا۔